یہ کتاب نعیم [illegible] تحفہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

پھر پیغمبروں کی تو بڑی شان ہے ان کے خبر دینے سے کیونکر نہ یقین آوے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اصل توحید کا حکم اور شرک کا منع اللہ جل شانہٗ نے ہر کسی سے عالم ارواح میں کہدیا ہے، سارے اسی کی تاکید کو آئے ہیں اور ساری کتابیں اسی کے بیان میں اتری ہیں، سو ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کا فرمانا اور ایک سو چار کتاب آسمانی کا علم اسی ایک نکتہ میں ہے کہ توحید خوب درست کیجئے اور شرک سے بہت دور بھاگئے۔ نہ اللہ کے سوا کسی کو حاکم سمجھئے کہ کسی چیز میں کچھ تصرف کرسکتا ہے نہ کسی کو اپنا مالک ٹھہرائیے کہ اس سے اپنی کوئی مراد مانگئے اور اپنی حاجت اس کے پاس لے جائیے۔

مشکوٰۃ کے باب الکبائر میں لکھا ہے کہ:-

وَاَخْرَجَ اَحْمَدُ عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍؓ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَیْئًا وَاِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ۔	امام احمد نے ذکر کیا کہ معاذ بن جبلؓ نے نقل کیا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ شریک ٹھہراؤ اللہ کا کسی کو گو مارا جاوے تو اور جلایا جاوے تو۔

اللہ کے سوا کسی کو نہ مان اور اس سے نہ ڈر کہ شاید کوئی جن یا بھوت کچھ ایذا پہنچاوے سو جیسا مسلمان کو ظاہر کی بلاؤں پر صبر کرنا چاہیئے اور انکے ڈر سے اپنا دین نہ بگاڑنا چاہیئے اسطرح جن اور بھوتوں کی بھی ایذا پر صبر کرنا چاہیئے اور ان سے ڈر کر انکو نہ ماننا چاہیئے اور سمجھنا چاہیئے کہ فی الحقیقت تو ہر کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے مگر وہ بھی کبھی کبھی اپنے بندوں کو جانچتا ہے اور بروں کے ہاتھ سے بھلوں کو ایذا پہنچاتا ہے تاکہ کچوں اور پکوں میں فرق ہو جاوے اور مومن اور منافق جدا جدا معلوم ہو جاویں، سو جیسے ظاہر میں بھی کبھی متقیوں کو فاسقوں کے ہاتھ سے اور مسلمانوں کو کافروں کے ہاتھ سے اللہ کے ارادے سے ایذا پہنچ

کی طاقت ہووے یا ہر جگہ حاضر و ناظر ہو، دوسرے یہ کہ جب ہمارا خالق اللہ ہے اور اسی نے ہم کو پیدا کیا تو ہم کو بھی چاہیے کہ اپنے ہر کاموں پر اسی کو پکاریں اور کسی سے ہم کو کیا کام؛ جیسے جو کوئی ایک بادشاہ کا غلام ہو چکا تو وہ اپنے ہر کام کا علاقہ اسی سے رکھتا ہے دوسرے بادشاہ سے بھی نہیں رکھتا اور کسی چوہڑے چمار کا تو کیا ذکر ہے۔

توحید ہی ذریعۂ مغفرت ہے

مشکوٰۃ کے باب الاستغفار میں لکھا ہے کہ:-

١٠ أَخْرَجَ التِّرْمِذِيُّ عَنْ أَنَسٍ رضـ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ لَوْ لَقِيتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً

ترمذی نے ذکر کیا کہ انس رضـ نے نقل کیا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اللہ صاحب نے فرمایا کہ اے آدم کے بیٹے بیشک تو جو مجھ سے ملے دنیا بھر گناہ لے کر پھر ملے مجھ سے تو کر شریک سمجھتا ہو میرا کسی کو، تو بیشک لے آؤں میں تیرے پاس بخشش اپنی دنیا بھر۔

ف:- یعنی اس دنیا میں سب گنہگاروں نے گناہ کیے ہیں کہ فرعون بھی اس دنیا میں تھا اور ہامان بھی اس میں بلکہ شیطان بھی اسی میں ہے، پھر یوں سمجھے کہ جتنے گناہ ان سب گنہگاروں سے ہوئے ہیں، سو ایک آدمی وہ سب کچھ کرے لیکن شرک سے پاک ہو تو جتنے اس کے گناہ ہیں اللہ صاحب ویتنی ہی اس پر بخشش کرے گا۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ توحید کی برکت سے سب گناہ بخشے جاتے ہیں جیسے کہ شرک کی شامت سے سب اچھے کام ناکارے ہو جاتے ہیں اور یہی حق ہے اسلیئے کہ